تحفۂ عیدین

مرتبہ

حکیم مظفر حسین اظہر دہلوی

ناشر

کارخانہ علمی بکس وعلمی ناشرین، لاہور (پنجاب)

۱۹۱۴ء

اس مجموعہ میں علامہ اقبال کا جو کلام شائع ہوا ہے وہ ان کے اولین مجموعۂ کلام "بانگ درا" مطبوعہ ۱۹۲۴ء کی اشاعت سے قبل کا ہے۔ علامہ اقبال کو سر کا خطاب فروری ۱۹۲۳ء میں ملا تھا۔ یہ مجموعہ چونکہ ۱۹۱۴ء میں شائع ہوا ہے اس لیے اس میں اقبال کے نام کے ساتھ خطاب سر درج نہیں ہے۔ بعد میں جب یہ کلام کاٹ چھانٹ کے ساتھ علامہ کے مجموعوں میں شامل کیا گیا ہے۔

IQBAL ACADEMY PAKISTAN
LIBRARY.
Acc. No. 13897
LAHORE.

تحفۂ عیدین

عید مبارک

مبارک عید ہو اہلِ وطن کو ترقی ہو اس اسلامی چمن کو

ہر ماہ تو خدا کرے تمکو سعید ہو ہر شب شبِ برات ہو ہر روز عید ہو

اُمڈی ہے آج عیدِ مسرت کی ترنگ روز

عشق و محبت کا آج وقت ہے عشق کا آج روز

ہمسر کوئی ہے آج مبارک سے سر سے صحن

میری دعا قبول ہو عید کا آج روز

نیازمند

حکیم منظفر حسین اظہر دہلوی

مالک

کارخانہ علمی تحفہ و علمی تماشہ شہر لاہور پنجاب

پیامِ عید

ہلالِ عید سے دو دو باتیں

از شیخ محمد اقبال صاحب ایم۔ اے بیرسٹر ایٹ لا

لاہور

غرۂ شوال! اے نورِ نگاہِ روزہ دار
آ کہ تھے تیرے لیے مسلم سراپا انتظار

تیری پیشانی پہ تحریرِ پیامِ عید ہے
یعنی تیری شام۔ صبحِ عیش کی تمہید ہے

سرگزشتِ ملتِ بیضا کا تو آئینہ ہے
اے مہِ نو ہم کو تجھ سے الفتِ دیرینہ ہے

جس علم کے سائے میں تیغ آزما ہوتے تھے ہم
دشمنوں کے خون سے رنگیں قبا ہوتے تھے ہم

زندگی تیری جبیں بوسی کی حکایت کی ہے
حسنِ روز افزوں سے تیرے آبروے ملت کی ہے

آشنا پرور ہے قوم اپنی وفا آئین ترا
ہے محبت خیز یہ پیراہنِ سیمیں ترا

وسعتِ ہستی میں گو رفعت تجھے منظور ہے
اے فلک مسکن! افق گردی ترا دستور ہے

اوجِ گردوں سے ذرا دنیا کی بستی دیکھ لے
اپنی رفعت سے ہمارے گھر کی پستی دیکھ لے

قافلے دیکھ اور ان کی برق رفتاری بھی دیکھ
رہروِ درماندہ کی منزل سے بیزاری بھی دیکھ

دیکھ کر تجھ کو افق پر ہم لٹاتے تھے گہر
اے تہی ساغر! ہماری آج ناداری بھی دیکھ

کارخانہ علمی تاش لاہور سے ہر چیز گھڑیاں ہارمونیم باجے وغیرہ ارزاں مل سکتے ہیں

فرقہ آرائی کی زنجیروں میں ہیں مسلم اسیر — اپنی آزادی بھی دیکھ ان کی گرفتاری بھی دیکھ

دیکھ مسجد میں شکستِ رشتۂ تسبیحِ شیخ — بت کدے میں برہمن کی پختہ زناری بھی دیکھ

کافروں کی مسلم آئینی کا بھی نظارہ کر — اور اپنے مسلموں کی مسلم آزاری بھی دیکھ

بارش سنگ حوادث کا تماشائی بھی ہو — امت مرحوم کی آئینہ دیواری بھی دیکھ

ہاں تملق پیشگی دیکھ آبرو والوں کی تو — اور جو بے آبرو تھے، انکی خودداری بھی دیکھ!

جسکو ہم نے آشنا لطفِ تکلم سے کیا — اس حریف بے زبان کی گرم گفتاری بھی دیکھ!

رہ گئے اپنی کم دامی سے ہم محروم صید — اس چمن میں اپنی قسمت کی نگونساری بھی دیکھ

مکر کے پھندے میں شہباز مراکش آگیا — امت عیسیٰ کا آئین جہانداری بھی دیکھ

ساز عشرت کی صدا مغرب کے ایوانوں میں سن — اور ایراں میں ذرا ماتم کی تیاری بھی دیکھ

چاک کر دی ترک ناداں نے خلافت کی قبا — سادگی مسلم کی دیکھ اوروں کی عیاری بھی دیکھ

صورت آئینہ سب کچھ دیکھ اور خاموش رہ!
شورش امروز میں محو سرود دوش رہ!

پیام اقبالؒ نوجوان مسلم کو

۱۹۱۲ء

کبھی اے نوجواں مسلم تدبر بھی کیا تو نے — وہ کیا گردوں تھا تو جسکا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا!

تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوش محبت میں — کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں سے تاج سر دارا!

تمدن آفریں - خلاق آئین جہانداری — وہ صحرائے عرب، یعنی شتربانوں کا گہوارا!

سماں الفقر فخری کا رہا شان امارت میں — بآب و رنگ خال و خط چہ حاجت روئے زیبا را!

غرض میں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرا نشیں کیا تھے — جہانگیر و جہاندار و جہانبان و جہاں آرا

تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی — کہ تو گفتار، وہ رفتار، تو ثابت وہ سیارا!

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی — ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا

حکومت کا تو کیا رونا کہ وہ اک عارضی شے تھی — نہیں دنیا کے آئین مسلم سے کوئی چارہ

ہر قسم کی کتابیں کارخانہ علمی بکس و علمی تاش لاہور سے طلب کریں

مگر وہ علم کے موتی کتابیں اپنے آبا کی
جو دیکھو انکو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ

ہمی روز سیاہ پیر کنعاں را تماشا کن
کہ نور دیدہ اش روشن کند چشم زلیخا را

عید قربان

(از جناب وجاہت)

آج کیا دن ہے ذرا غور مسلمان کریں
عید آئی ہے تو کچھ عید کا سامان کریں

مال واردن سے تو کچھ بحث نہیں ہے ہم کو
ذبح کتنے ہی بہائم کریں حیوان کریں

مور بن جائیں سبھی ڈانٹ کے رنگیں پوشاک
عید کے روز نمایاں وہ نئی شان کریں

دیکھئے بالتد بزو گاؤ کی کھالیں اک دو
کسی مسجد کے موذن پہ کچھ احسان کریں

اس میں دو فائدے ہیں نام بھی ہے کام بھی ہے
پورا پھر شوق سے وہ کیوں نہ یہ ارمان کریں

مگر اس عید کو ان باتوں سے نسبت کیا ہے
ٹیپ ٹاپ ایسی نہیں سود مسلمان کریں

اچھے کپڑوں سے تو اس عید کی رونق ہی نہیں
اچھی پوشاک میں کیوں مال کا نقصان کریں

زندگی کرتی ہے اگر سنت ابراہیمی
اس پہ کچھ غور کریں ۔ فکر کریں ۔ دھیان کریں

امتحاں گاہ محبت میں نہ گھبرائیں ذرا
بندے اللہ کے سر عشق کا میدان کریں

مال کیا مال ہے دولت کی حقیقت کیا ہے
آج وہ دن ہے کہ خوش ہو کے فدا جان کریں

اپنی اولاد نہیں ہوتی ہے پیاری کس کو
حکم آقا ہے کہ فرزند کو قربان کریں

ہے یہ فرمان بہت سخت بظاہر ۔ لیکن
اس میں پوشیدہ ہے کیا رمز یہ پہچان کریں

ہے رضا دوست کی فرزند کی الفت سے سوا
سر پہ آنکھوں پہ ہے جو کچھ بھی وہ فرمان کریں

کیوں نہ خاصان خدا کا سر تسلیم ہو خم
کیا نہ خوشنود ہی مولا کا وہ سامان کریں

چاہئے آج تو کچھ سلسلہ قربانی کا
فرض یہ بات ہے جیسا ہو کسی عنوان کریں

قوم کا حال ہے بیحال خبر لیں اس کی
وقت امداد ہے یہ مشکلیں آسان کریں

قوم پر اپنی ہوں صدقے یہی قربانی ہے
مال و اولاد تو کیا اس پہ فدا جان کریں

کارخانہ علمی کسیں و علمی تاش لاہور سے ہر چیز گھڑیاں کلاک ہارمونیم باجے وغیرہ

مختصر فہرست کارخانہ

علمی پکیس و علمی تاش

شہر لاہور

ارمغان عید یعنی علمی تاش

ہندوستان کی ترقی کا حقیقی ذریعہ صرف "تعلیم" ہے اور تعلیم با آسانی پھیلانے کی ایک مفید چیز

یہ نو ایجاد علمی تاش ہے

جو طویل غور و فکر اور محنت و کوشش کے ساتھ بصرف کثیر جناب حکیم مظفر حسین صاحب اظہر دہلوی نے حال میں ایجاد کیا ہے

جس کے ذریعہ

آپ بچوں کو کھیل ہی کھیل میں پڑھا سکتے ہیں وہ ذرا سی کوشش سے (بلامدد کتاب) حروف شناخت کرنے لگتے ہیں۔ پھر جوڑنے اور بالآخر عبارت پڑھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ خوبصورت اسقدر کہ بچے چھین کر لے جائیں

کھیل بھی کھیلے جاتے ہیں

اس علمی تاش سے کئی دلچسپ اور علمی کھیل بھی کھیلے جاتے ہیں جو معلومات میں اضافہ کرتے ہیں ہر چیز۔ بچوں جوانوں۔ بوڑھوں۔ مردوں عورتوں غرضکہ سب کے لئے مفید اور دلچسپ ہے۔ علماء فضلا سے لیکر ایک حروف شناس شخص بھی یہ کھیل کھیل سکتا ہے۔ خوبصورت اسقدر ہے کہ بچے ہاتھوں ہی سے چھین کر لے جاتے ہیں دوست احباب اور بچوں کے لئے بے نظیر تحفہ ہے۔

قبول عام

تقریباً تمام مشاہیر اور ماہرین تعلیم (جن کی مفصل آرائیں آگے درج ہیں) ایڈیٹران اخبار نے علمی تاش کو پسند فرمایا ہے۔ جناب بیگم صاحبہ والیہ بھوپال نے تاشوں کی ایک خاص تعداد مدارس ریاست کے لئے خرید فرمائی ہے۔ جناب ڈائرکٹر صاحب سررشتۂ تعلیم پنجاب نے سرکلر شائع فرما کر اسے انجمن خوان جماعتوں کے لئے مفید تسلیم فرمایا ہے۔ جیسا کہ بالتفصیل کسی دوسری مقام پر درج ہے علاوہ ازیں ڈائرکٹر صاحب سررشتۂ تعلیم حیدرآباد دکن نے بھی ریاست کے مدارس میں اس کے استعمال کی تحریک فرمائی ہے آپ بھی اس کی اشاعت میں ایک قومی فرض تصور فرما کر کوشش فرمائیں۔ اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے خود خرید فرمائیں اور اپنے احباب و اعزا میں تحریک کر کے ہمیں ممنون کریں قیمت فی سٹ قسم اول اصلی ۱۲ر تخفیف شدہ ۸ر قیمت قسم دوم اصلی ۸ر رعایتی ۶ر طلباء کے لئے خاص رعایت

(نوٹ نمبر ۲) کھیلنے کے واسطے ایک سے زیادہ (دو یا تین) سٹ طلب فرمائیں

نقشہ حروف تہجی بالتصویر

چھوٹے بچوں کو حروف کی پہچان کرانے کے لئے یہ نقشہ بڑا مفید ہے فرش پر یا میز پر رکھ کر یا دیوار پر لگا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ قیمت نقشہ روغندار معہ رول وغیرہ ۸ر سادہ ۱ر

خلاصہ آراء ماہرین تعلیم و مشاہیر

(۱) ڈاکٹر عنایت اللہ صاحب ایم۔اے۔ پی۔ایچ۔ڈی وائس پرنسپل اسلامیہ کالج پشاور

"آپ کا عنایت نامہ معہ علمی تاش کے موصول ہوا۔ نہایت مسرور فرمایا علمی تاش کے طرز نو پر مبارکباد دیتا ہوں پنڈکار ڈ بطور نمونہ درج اخبار

کی خدمت میں بھیجے گئے تھے۔ انہوں نے پسند فرمایا ہے۔ میں خوش ہونگا اگر آپ مجھے پچاس ایسے بکس بھیجدیں تاکہ میں امتحاناً صوبہ سرحد کے مدارس میں بھیجوں اور ان کی کامیابی کا منتظر رہوں

(۲) صاحبزادہ آفتاب احمد خاں صاحب۔ بی اے۔ بیرسٹر ایٹ لا۔ و آنریری جائنٹ سکرٹری آل انڈیا محمڈن ایجوکیشن کانفرنس علیگڈھ

"جناب مکرم حکیم صاحب آپ کے مرسلہ کارڈ (علمی تاش) پہنچے واقعی یہ بہت اچھے طور پر بنائے گئے ہیں اور بچوں کی تعلیم کے لئے مفید ہیں امید ہے کہ ان کی اشاعت خاطرخواہ ہوگی"

(۳) شیخ غلام محی الدین صاحب۔ بی۔ اے۔ بی۔ ٹی۔ انسپکٹر مدارس ریاست حیدرآباد دکن

"علمی تاش مرتبہ حکیم مظفر حسین صاحب اظہر دہلوی۔ میری رائے میں ایک نہایت مفید چیز ہے۔ جس سے بچوں میں علاوہ تعلیم شوق پیدا کرنے کے ابتدائی شناخت حروف باہمی جوڑ توڑ۔ اور ہجے بہ آسانی سکھلائے جا سکتے ہیں چونکہ اس قسم کے شغلوں کی ہندوستان میں بہت کمی ہے اس لئے علم دوست اصحاب کا فرض ہے کہ وہ اس تاش کو رواج دے کر موجد کی حوصلہ افزائی کریں اور خود فائدہ اٹھائیں۔ حکیم صاحب کا خیال ہے کہ بہ شرط قدردانی آیندہ اس کو خاص اہتمام سے ولایت سے طیار کرایا جائے

(۴) نواب حاجی محمد اسمٰعیل خاں صاحب فیلو الہ آباد یونیورسٹی و رئیس اعظم آگرہ و ایڈیٹر رسالہ افادہ

"حکیم مظفر حسین صاحب اظہر دہلوی نے ایک علمی کارڈ (علمی تاش) میرے پاس بھیجا ہے۔ جس کے مختلف پتوں پر حروف تہجی کے مفردات مع تصاویر کے اور ہندسے دس تک لکھے ہیں اگر مائیں پڑھی ہوئی ہوں۔ یا محنت گوارا کریں تو چھوٹے بچوں کو حروف آشنا کرنے کے واسطے یہ ضرور کارآمد ہیں

کارخانہ علمی تاش لاہور سے ہر چیز گھڑیاں ہارمونیم باجے وغیرہ ارزاں مل سکتے ہیں

امید ہے کہ تعلیم دوست بزرگ اس کو خریدیں گے"

(۵) نواب خان بہادر محمد اسداللہ خاں صاحب بہادر آنریری مجسٹریٹ و رئیس اعظم شہر میرٹھ

"علمی تاش ایجاد کردہ حکیم مظفر حسین صاحب اظہر دہلوی میں نے دیکھا۔ بچوں کی تعلیم کا شوق کے ساتھ واقعی بہت اچھا ذریعہ ہے۔ امید ہے۔ کہ اس کی خوب اشاعت ہو گی (۱۰ مئی ۱۹۱۴ء)

(۶) صاحبزادہ ارجمند محمد خاں صاحب سلیم خلف اکبر نواب میاں یٰسین محمد خاں صاحب جاگیردار بھوپال

"یہ علمی تاش بچوں کی تعلیم میں ایک بھولی اُستاد کا کام دے سکتا ہے۔ بچے پھولدار رنگین حروف بڑی خوشی سے کھیل ہی کھیل میں یاد کر سکتے ہیں۔ اور ان کی متعلقہ رنگین تصاویر سے اپنے شوق کو بڑھا سکتے ہیں اب ان کو اُستاد سے ڈر کر اپنا جی چرانے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ بلکہ اب دن بھر اپنے سبق کو یاد کیا کرینگے اور سوتے وقت تک بھی بمشکل ان کے ہاتھوں سے چھڑایا جائے گا میرے خیال میں اس کے ایک ایک دو دو پیکٹ ہر بچہ والے گھر میں ہونے ضرور ہیں۔ جوان اور بوڑھوں کے کھیلنے اور تفریح کا بھی سامان ہے۔ ..... مجھے امید ہے کہ علم دوست اصحاب اس نایاب تحفہ کو ضرور قدر کی نگاہ سے دیکھ کر موجد کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے"

(۷) ملک قطب الدین صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پنشنر سابق جمعدار رسالہ میونٹی ڈوفرن مصنف کتاب خلاصہ احکام قرآن مجید متوطن سیالکوٹ

"جناب مکرم حکیم مظفر حسین صاحب اظہر دہلوی۔ آپ کا علمی تاش ایک مبارک وقت پر پہنچا۔ اسوقت میں اپنے پوتے کو اُستاد سے بسم اللہ شروع کرا رہا اور شیرینی تقسیم کر رہا تھا۔ بچہ کے حق میں قدرتی طور پر مبارک فال

IQBAL ACADEMY PAKISTAN
LIBRARY.
Acc. No. 13289?
★ LAHORE. ★